مکتوب ہائے سنہ ۱۹۳۰ء

بخطِ شکستہ

واسطے درس و تدریس طلبا مدارس و مکاتب

حسبِ فرمائش

شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

اپنے علمی پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام میاں فیروز الدین کے پرنٹر چھپایا

شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز نے اپنے علمی پرنٹنگ پریس میں باہتمام میاں فیروز الدین پرنٹر کے چھپوا کر بازار کشمیری لاہور سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد اور سپاس خداے تعالیٰ ذوالجلال کے کہ جس کی ثنا و صفت میں انسان کو یارا کہ جنبش
دہن کی ہیں حیرت و ہیبت سے بشدت ہوتی ہے کیا مجال مقال تقریر میں لائے رائے عقل محال ہے
پس از نعت اقدس سرور کائنات کے کہ جس کے باعث سے جہان پردۂ غیب سے میدان
ظہور میں آیا اور قول حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا لائق ہے بیت

ترا عز لولاک تمکین بس است ۔ ثنائے تو طٰہٰ و یٰسین بس است

پوشیدہ نہ رہے۔ اما بعد یہ بندہ کمترین بکمال عقیدت آگینے خاکپائے کفشبردار جناب قبلہ کعبہ
اوستاد صاحب مولوی مخدومی سید رضا حسین صاحب علوی کاکوری یعنی چھوٹے لال بحد اذخیر انی مالک مطبع سنگ ملا
نجوم کا پتہ سکسیا لسی قدیم محلات شہر لکھنؤ محلہ فتح گنج لب سڑک جناب موصوف بطریق
محاورات پڑھنے خط شکستہ نیابہ اطفال خوردسال و نیز تحریر خطوط ہوا تھا مجھ کو خیال

مکاتب مکتوب علیہ کا کاتب کو واضح ہوتے ہیں اور نہایت آسانی سے عمل میں لائے جائیں

بفرمائش جناب منشی بیع مپرشاد صاحب عرف درگا پرشاد مالک مطبع کاشی پرشاد

لکھنؤ لائبنڈ وہی الحمد اتحاد قلبی و نیز عزیز و طلبوں کے چند خطوط ہائے ہیچمدان خطوط شکستہ

مجمع کر کر بخدمت جمیع صاحبان شائقین و ناظرین والاتمکین کے بعد التماس سنت

لا عرض پرداز ہوں کہ بزرگان عیب پوشی فرماویں اسکا نام مکتوب احمدی جدید

مقبول قلوب گرامی نہیں اور منقسم ہے اور پر چار حصہ کے۔ مگر بالفعل یہ اول حصہ آغاز کیا

گیا جاتا ہے اس میں چھوٹے چھوٹے رقعہ بطور روزمرہ سر اقسام کے تحریر لسنت اور سہل

ہیں اور آیندہ دوسرے حصہ میں جسطرح مضمون کیا ہوا سطرات تحریر دیا کر ناظرین

شائقین مستفید یاب ہونگے جسکے پڑھنے لکھنے سے محاورہ قلمی بفضل خدا تعالی حاصل ہوگا

اسی طرح سے جو دوسرا یعنی حصہ دیکھا ہوگا۔ خواہ مخواہ گنشترون طبیعت بڑھتا جاویگا اور

اور ہر طالب علم کیسا ہی یا تجربہ سے ہو یا بہتر اوس کو فرصت ہو خواہ کم

کارروائی میں نہایت آسانی اور سہل سے ہر ایک کار ہوویگا اور عاجز نہ ہوویگا +

رقعات چھوٹے ماجہ کے

برخوردار خجستہ کردار نیک اطوار لالہ ... بعافیت باشند بعد ادعیہ

دافعیہ عمر کے لا مدعا یہ ہے کہ آج کے تاریخ ماہ جون ۱۸۸۶ء تمہارا فرحت نامہ عین

انتظاری میں وصول ہوا کمال خوشی حاصل ہوئی معلوم ہوا۔ یہ خط تمہارے

ہاتھ کا لکھا ہوا ہے فل بہت سے خوش ہوگا خداوند کریم تمہارا شوق

کو ترقی عطا فرما اور روز بروز تمکو شوق پڑھنے کا ہے - اب ہم تمہاری
واسطے کتابیں بھیجتے ہیں اور جلد بہیجینگے اور مبلغ دس روپیہ ہنڈوی لکھا نہ
کر کے بہیجتے ہیں تمکو لازم ہے کہ رسید سے بہت جلد مطلع کرنا اور بعد وصول ہونے ہنڈوی زر
ہنڈوی مبلغ پانچ روپیہ ایک جناب مولوی صاحب کو دینا اور میری طرف سے بعد تسلیمات کے
یہ عرض کرنا کہ آپکو واسطے شیرینی کے بھیجے ہیں اور پانچ روپیہ تم لینا اور گھی کھانا اور دودھ کی
[illegible] روپیہ ماہواری گھر سے کھانے کے واسطے تمکو ملا کریگا پس بخوبی دل میں خیال لا کر
یا خوب دل لگا کر لکھنے اور پڑھنے میں مصروف رہو اور لہو لعب میں
ہرگز ہرگز مشغول نہ ہونا زیادہ کیا دعا فقط

نور چشم راحت جان قوت قلب لخت جگر برخوردار عمر ترقی دعا کے بعد واضح ہو یہاں سب خیریت
ہے اور خوشی ہر وقت تمہاری مطلوب ہے عرصہ ششماہ کا منقضی ہوا جب سے تم بمقام
نہار بسر بعہدہ سر رشتہ داری محکمہ فوجداری بمشاہرہ چالیس روپیہ ماہواری پر گئے ہو اور تم نے ایک حبہ
اپنی تنخواہ کا نہیں بھیجا نہ معلوم کہ کیا باعث ہوا کہ ایسے کام میں مصروف ہو کہ اپنی خیریت کا
[illegible] لکھنے کی فرصت نہیں رہتی ہے اور تمہاری والدہ اور اہلیہ دن رات تمہاری یاد میں
سوکھ کر کانٹا ہو گئی ہیں اور ادھر تمہارا لڑکا حمید بھی مجھ کو بہت یاد کرتا ہے رب کریم خیر کرے
جان من ایسی غفلت تجھ کو لائق نہیں ہے ایسا تمکو لازم ہے کہ بعد وصول ہونے کے اس خط کے
جلد آؤ ورنہ جواب بھیجا کرو خرچ کی یہاں نہایت تکلیف ہے اور اپنی خیریت سے بہت جلد
مطلع کرو ورنہ مجھ کو وہ نیند ہوگی سمجھنا زیادہ دعا فقط

لخت جگر ہمیشہ طول عمرہ بعد دعا کے واضح ہو کہ یہاں سب اچھی ہیں اور
خیر و عافیت تمہاری ہر دم نیک چاہتا ہوں تمہارا خط تمہاری خالو کی تھی اس سے نہایت خوشی ہوئی
اور خیریت بھی تمہاری دریافت ہو گئی اور بلکہ تمہاری خالو صاحب بسبب اس تذکرہ کے بابت سنانے اپنے
صاحبزادی عزیزی عزیز حسین ساتھ ہمشیرہ کی عزیزہ تمہاری کے کچھ عرصہ چھٹی چھاڑ کے تمہارے ہیں اور ہنستا
خاص انکا یہ ہے کہ اس جگہ شادی کریں لہذا تمکو لکھا جاتا ہے کہ تمہاری خالو نانا بھائی ہیں بہادر
جان سے خوشی کے ساتھ منظور ہے اور اس جگہ ہم گفتگو ہے کہ یہاں وکیلوں میں سررشتہ دار کی لڑکی
کے ساتھ قرار پائی ہیں۔ یہ لڑکا نہایت لیاقت علمی رکھتا ہے بلکہ ہمارا یہاں برابر وکالت عدالت
میں پڑھنا وغیرہ کا کاروبار کرتا ہے اور ہوشیار ہر طور ہمکو اب کے سال ضرور اس کام سے
فراغت کر ڈالنا ہے مگر یہ سب امورات بخوبی سمجھ کر بہت جلد ہمکو تحریر کرو
اور مبلغ بیس ۲۰ روپیہ تمکو بھیجے جاتے ہیں رسید اسکی روانہ کرو اور کتاب فروش کو
مبلغ پانچ روپیہ فوراً دیدینا اور جو کتابیں ہماری انکے پاس موجود ہیں وہ ضرور اس سے
لے لینا۔ اور رسید روپیہ کی بھی بلکہ ہمارے پاس بھیجدینا۔ یا اپنے پاس باحتیاط رکھنا اور
باقی روپیہ اپنے خرچ خانگی میں صرف کرنا اور برخوردار سعادت اطوار ذوالفقار علی
کی طرف سے بہت بہت تمکو دعائے از طرف والدہ

فقط از بنارس

. . . .
. . . .
. . . . . .

برخوردار لخت جگر پیوستہ در حفظ الٰہی باشند

بعد دعای درازی عمر و دولت آنکہ یہاں سب اچھی طرح سے ہیں اور خیر و عافیت تمہاری شب و
روز درگاہ کریم کارساز سے چاہتا ہوں حال یہ ہے کہ میں عرصہ دس بارہ روز سے بعارضہ بخار
سخت مبتلا ہوں اور حکیم محمد علی کا معالجہ ہے۔ اور روز بروز مرض کو زیادہ ترقی ہوتی جاتی ہے
کوئی شکایت صحت سے ہنوز نظر میں نہیں آتی بلکہ بموجب فرمانے صاحب بہادر کے علاج
ڈاکٹری بھی کیا اور اسکو بھی آٹھ سات روز ہوئے ہیں مطلق فائدہ نہیں ہے میری طبیعت
سخت گھبراتی ہے۔ تمکو مناسب ہے کہ بمجرد رسید و مطالعہ خط ہذا کے اپنے چھوٹے
بھائی کو ہمراہ لیکر جلد ہمارے پاس چلے آؤ دیر نہ کرنا میں تمہارے بھائی کو اپنے عوض مقرر کرکے
تمہارے ہمراہ مکان کو چلا جاؤنگا۔ اور مجھکو ضعف از حد ہوگیا ہے۔ باقی سب
خیریت ہے فقط

برخوردار منّے خوش رہو

بعد دعا نیم شبینہ کے مطالعہ ہو عرصہ سے کچھ حال تمہارا دریافت نہیں ہوا اور یہ کیا
سبب ہوا کہ گھر سے بھی کوئی خط نہیں آیا ہے کہ اسکا تصور رہتا ہے۔ اب میں نے
مع سو دانہ انار ولائتی اور مع سو روپیہ اور مع جفت پاپوش زرکاری اور پنج عدد
کلاہ گلداری۔ اور چھ تھان چکنے ہمدست داروغہ علی رضا خانصاحب روانہ
کیا ہے۔ تمکو لازم ہے کہ بروقت پہنچنے ان سب چیزوں کے بہت جلد رسید سے مطلع
کرنا دفعہ نہ ہوا اور بسبب نہ پہنچنے خط کے مطلع کرنا دینا فقط زیادہ دعا +

برخوردار نیک کردار سلمہ

بعد دعا و پیار و بوسہ کے حال یہ ہے کہ خط تمہارا راحت نامہ آیا۔ حقیقت مندرجہ سے آگاہی ہوئی۔ تم نے جو تحریر کیا ہے کہ لالہ بیسا مل صاحب کا مکان فروخت ہوتا ہے وہ تخمیناً مالیت آٹھ دس ہزار روپیہ کا ہے اور اب وہ پندرہ سو روپیہ کو فروخت ہوگا اور ہمارا جو شفیع پہنچا ہے برخوردار ابھی رائے ہے اگر مناسب ہو اور دلی تمہارا چاہتا ہے تو لیلو مگر اس مکان میں سکونت اختیار نہ کرنا یا تو اسکو کرایہ پر دیدینا یا ٹال کر فروخت کرڈالنا کیونکہ اُس مکان میں کوئی آدمی صحیح سلامت ایک سال بھر نہیں رہتا ہے اور لالہ نندکور جو اس مکان کو فروخت کرڈالتے ہیں تو اسی وجہ سے بیع کرتے ہیں۔ ورنہ خدا نخواستہ کچھ ایسی تہیدستی اور محتاج نہ ہوئے تھے۔ کیونکہ لالہ صاحب موصوف الذکر بہت بڑے خاندانی اور رئیس ہیں۔ اور ان لوگوں نے پہلے بہت کچھ روپیہ پیدا کرلیا ہے۔ مگر اب فقط روپیہ ہی کوئی آدمی صرف انہی صاحب موصوف کی باقی اور زندہ نہیں رہا ہے جو بخوبی صرف کرے بعض بہت لوگ ضائع ہوگئے ہیں یہی وجہ مکان کے فروخت کرنے کی کیا وجہ اس مکان خلشہ آسیب سے بہت ہی برے ہیں تو یہ ہے کہ تم اسکو خرید کرو ہاں اگر تمہاری مرضی ہونے تو بسم اللہ اس سے زیادہ اور کونسی خوشی کی بات ہے۔ خدا تعالے تمہاری ترقی روز بروز کرے کہ ایسی ایسی مکان چار اور خرید کرنے کی ہمت ہوا کرے اگر لیا ہے تو کرایہ دینا اور اس مکان تمہارے رہنے کا ارادہ نہ ہونگا اور مبلغ پانچہزار روپیہ کی ہنڈوی بنام برخوردار روانہ کی ہے رسید بھیجنا۔ فقط

برخوردار لخت جگر بعافیت باشند

بعد دعا کے تحریرجات کا مطالعہ ہوا کہ یہاں خیریت ہے بعد خوشنودی مزاج ہر وقت
چاہا کرتا ہوں۔ تو یعنی میری کیفیت ہے کہ تمہاری سفارش روزگار کی بابت انسپکٹر صاحب بہادر سے
بہت اچھے طور پر کی ہے یقین ہے کہ بہت جلد صورت روزگار ہو مگر ساتھ ہی اسکے یہ ہے۔
کسی طرف کو آپ تشریف نہ لیجائیگا۔ ورنہ انہیں جناب انکی نظروں سے مفت حقیر
ہو جائیگا۔ کیا وجہ ہے کہ ہمارا کام مجھ سے وعدہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جس وقت میں تم کو خط لکھوں
فوراً اپنے بھتیجے کو میرے پاس بھیج دینا۔ اور اگر نہ بھیجو گے۔ تو میں بہت ناراض ہونگا اور پھر جو
شکایت آپکی باتیں تہنے سنینگے۔ لہذا مجھ کو آپکے لئے کا لحاظ ہے۔ لہذا تم کو مناسب ہے
کہ اپنا سامان سفر تیار ہی رکھیگا۔ جس وقت میں تمکو خط لکھوں تم اپنے تئیں فوراً میرے
پاس پہنچانا کھانا وہاں کھانا اور پانی یہاں پینا کتنا لکھا میرا بہت جاننا۔
ورنہ کف افسوس کر کے ملنا اور پچھتانا اور خراب و خستہ بار بار پھرنا۔ اور
خاک سر پر ڈالکر چھاننا ہوگا۔ مجھ کو یقین ہے کہ مال ہر جانب انسپکٹر صاحب بہادر سے کہنا بغیر
جھانسا ہی عجب نہیں کوئی کپتان صاحب بہادر کوئی شکل بڑے عہدہ کی تجویز کر کے جگہ
دلادیں۔ صاحب یہ وہ لوگ انسپکٹر صاحب کو چاہتے ہیں اور ہر وقت اپنے ساتھ
ہی رکھتے ہیں اور انسپکٹر صاحب کے بعد عہدہ پر مقرر فرمائے جاویں
اور تمکو لائق بعد کار آزمودہ سمجھ کر اپنا عہدہ سپرد تمہارے ہو اطلاعاً تمکو لکھا
گیا زیادہ دعا فقط

برادر عزیز القدر لخت جگر نور بصر زاد عمرہ

بعد دعوات ترقی درجات واضح ہو کہ شکر ہے اس خالق کا کہ رشتہ حیات تا ایندم
باقی ہے اور تمہاری خوشنودی مزاج کا پروردگار سے ہموارہ گویندہ و از رہتا ہوں مجھے
ہو گئی کہ تم اپنے چچا کو کوئی خط نہیں لکھا وہ تمہاری کوتاہ قلمی سے نہایت شاکی ہیں مناسب ہے کہ
جہاں بعد لوگوں کو خطوط لکھا کرو وہاں اُن کو بھی کچھ کلمہ سے خوش کرتے رہو ورنہ بلکہ تمہارے
عدم توجہی کا نہایت اُنکو ملال ہے۔ اب کے تمہارے دیکھنے سے طبیعت بہت مسرت
اندوز ہوئی معلوم ہوا کہ تم نے فی الحال کمر سعی محنت پر بہمت بشدت چست
باندھی ہے نسبت سابق خطوط اور کتابت بلکہ عبادت سے لکھنے میں بڑا فرق
پایا گیا۔ کیونکہ اب عبارت درست لکھ خطوط میں نکھار ہے۔ عزیزو میر آدمی
کو اسی طرح سے ہمیشہ اپنی حالت میں ترقی کرنی چاہئے لتاز کسی حالت میں یہ
ناملکی کہ گھر جس بات میں صرف کرے کہ جس سے بہر نوع فائدہ
متصور ہوتا ہے۔ دیکھو لالہ چھیر و سی پرشاد صاحب کو کہ باوجود کثرت کار سرکار
کے اسی طرح محنت شائقہ کی کہ چہ تین مہینہ میں امتحان اکسٹرا اسسٹنٹ
اعلیٰ درجہ کا پاس کر لیا ہے۔ اور ملکہ نے بھی انکو جانفشانی پر نظر کر کے اور دیکھو
کیا جلدی اسکا پھل دیا۔ یعنی فیض آباد سے نہیں آئے پائے کہ برانچ میں عہدہ
منصرم بمشاہرہ ڈیڑھ سو روپیہ کے مقرر ہو گئے۔ پس ہر فرد بشر کو لازم ہے کہ کوشش
معلق ہی غافل نہ ہو زیادہ دعا فقط

برادر بجان برابر بہمان محمد خوش رہو

بعد تمنائی دیدن کے بوسہ اتمکو واضح ہوا شکر ہی اوس ذات معبود کا کہ وقت آیا ہے اپنے آج
خدا خدا کر کے وہ دن نصیب ہوا کہ تمہاری چھوٹی صاحبزادی کی شادی کی تدبیر بہت
اچھی اور خاندان سے گھر میں کارگر ہوئی کہ جملہ امورات دو بارہ وابستہ تعیین ہو گئی ہیں کی
یعنی لالہ گوبند پرشاد صاحب سابق صدر منصرم کورٹ کے یہاں قرار پائی ہے تمکو تو بخوبی
اوقات حسب حال صاحب ممدوح کے اظہر من الشمس ہونگے۔ کیونکہ تمہارا اُن کا بہت دنوں تک
فیض آباد میں ساتھ رہا ہی اُن کی ذی رتبہ کما حقہ واقف ہو گئے صورت وابستہ
یہ قرار پائی ہی کہ آپ ہی انہوں نے مبلغ ڈھائی ہزار پانسو روپیہ بارلٹ میرے پاس اپنے مکان
لالہ خوش وقت رائے صاحب خیر خواہ العزیز لذاتہ تشریف لاکر فرمایا ہے اب
اب آپ اسکو قبول فرمائیے کہ نصف نقد اور نصف میں جملہ کارہائے ضروری شادی
سمجھ لیجئے اس صورت میں تمکو مناسب ہے کہ بالفعل ہم نے یہ شادی منظور کر لی ہے اور
بروز چہارشنبہ بتاریخ ۲۴ جنوری سنہ ۹۳ء کو تلک ہوگا۔ لہذا تمکو لکھا جاتا ہے کہ بغور سننے خط
ہذا کے و نیز تار کے جلد اپنے تئیں پہنچاؤ اور اپنے ہمراہ منشی دیبی سہائے صاحب محافظ دفتر
مہاراج گوکل بخش صاحب سررشتہ دار و مہابیر پرشاد نائب کلکٹر و ٹھاکر جوہر پرشاد صاحب
محافظ دفتر ان سب صاحبان کو لیتے آنا اور میری طرف سے بہت بہت دست
بستہ عرض کر دینا کہ کہنا کہ یقینی ہے آپ کے پاس نوید پہنچتا ہی ضرور سرفراز کیجئیگا
اور رونق بخش ہوجئے اور یہ کام اخیر ہے ورنہ شکایت ہوگی۔ فقط

قرۃ العینین منور حفظ اللہ بعمر کامل باشند

بعد دعائے مزید ترقی عمر ہو جیو تا اینندم خیر و عافیت ہے اور خوشنودی تمہاری بہر وقت نیک چاہنے والا ہوں اندنوں تمہارا خط منسمط منتوانتر پہنچی نہیں سے فرحت ہوئی جو کہ سابق میں تم نے مبلغ پندرہ روپیہ واسطے مقدار صرف خانہ بھیجے تھے لیکن بہ خوبی دل سے تمکو مناسب ہی کہ تم بدر مایہ چالیس ۴۰ روپیہ ملازم ہو تو اس صورت میں کہ نصف تنخواہ واسطے خانہ داری کے بھیجا کرو اور نصف اپنے مصارف میں لاؤ اور تم نے جو لکھا تھا کہ ہمارا دل بہت گھبراتا ہے ہم نوکری سے دست بردار ہوتے ہیں صاحبزادے و ہبری تمکو سمجھو یہ بات عقل کی نہیں ہے کہ ایسا زور کا ہاتھ لگا کر راستے میں اپنے بموجب لات مارنا آخر کار پریشانی ہوتا ہے کہ جس نے آپ کو صلاح دی ہے خبر دار بس منسے غیری سے خوش و خورم و آرام سے رہو اس سے بہتر ہے کہ ہر دم شکر حق تعالیٰ کا بجا لاؤ بعد نماز ہاتھ اوٹھا کر دعا مانگو کہ مجھ جیسے ناچیز کو حق تعالیٰ اپنی حدیث سی جیسا خوان نعمت عطا فرمایا ہے خداوند کریم سبھی کو عطا فرمائے یہ نصیحت اپنے گوش حال میں سننے کا رہند ہونا چاہئے ۔ اور جلد جلد اپنی خیریت کے کلموں سے مسرور کرتے رہو اور بہ خوبی دل مو ہن لالے کی آجکال طبیعت بعلالت بخار علیل ہے اور آج جناب حکیم مولوی مسیح اللہ خان خلف حمایت اللہ خان سے علاج ہو رہا ہے یقین کامل ہے کہ شفائے کلی بہ برکت اقدس ہووے اطلاعاً تحریر ہے ۔ فقط زیادہ دعا ہے +

عزیز القدر گرامی منش اطال اللہ عمرہ و زادہ قدرہ

بعد ادعیہ شوق دیدار فرحت آثار کے واضح ہو کہ بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے اور خیریت
تمہاری مع جمیع احباب کے درگاہ الٰہی سے چاہتا ہوں۔ عرصہ ہوا کہ ایک خط تمہارا بسبیل
ڈاک آیا تھا اور اس سے کل کیفیت اس عزیز کی دریافت ہوئی تھی۔ اور جو چند باتیں
مشمولہ طلب تم نے تحریر کی تھیں کہ جن کا جواب بہت جلد درکار تھا لیکن بوجہ
اسکے میں پرتاب گڈھ گیا ہوا تھا لکھنؤ میں نہ تھا اور خط تمہارا مجھ کو آج صبح کو ملا اس کے
باعث سے جواب میں دیری ہوئی ہے۔ اب وقت فرصت پا کر جواب امور ضروری
کا ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ اول یہ کہ تمہاری پارچہ پوشیدنی پرسوں تک بھیجا دیں گے
جو تشریف کے ہاتھ پہنچیں گے۔ دوسرے یہ کہ چکنی کیسر رنگ بنانے ہو گئی اور کس قطع
کی ہو گئی۔ تیسرے لالہ سوبھا رام ابھی نہیں پہنچے۔ جس وقت وے آویں گے ان سے فہمید مصارف
ہو جاوے۔ چوتھی تمہارے سلسلہ جو اسباب جن جن نے بھیجے تھے وہ بھی تقسیم کر دئے
گئے۔ پانچویں حلوا سوہن کے آج دانہ ہائے انار ولایت معہ سبحان علی کے ہاتھ یقین
پرسوں تک تمکو پہنچ جاویں۔ چھٹے سونا ہی زرگر کے ہنوز پائزیب و کنگھی طیار نہیں
کی۔ عجب ٹالو آدمی ہے۔ جب ملاقات ہوتی ہے تو کہتا ہے کہ کل ضرور بھیجیگا
پھر آٹھ آٹھ روز تک ملتا نہیں ہے۔ اسباب میں ابھی عرصہ ہے جبکہ وہ سب تیار
ہو جاویں گے۔ فوراً آپ پہنچ گئے۔ خاطر جمع رکھنا اور سب خورد کلاں کو دعا و سلام ہماری
طرف بہت بہت کہہ دینا زیادہ لعمرک دعا۔ فقط

برادر عزیز والا تمیز سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد دعاے درازی عمر و ترقی درجات کے واضح راے ہو شکر ہے اوس قادر ذوالجلال کا
کہ تم نے اس حالت بیماری اور پریشانی میں جو عرصہ سے سفر دور دراز کا لیا اور اوسکے کرم سے
اپنے مقصد دلی کو پہنچے حقیقت میں جو آفتیں ہیں انسے امید اور صورت بہبودی کی ضرور
لازم ہوتی ہے اور بخوبی خدمت اپنے بزرگوں سے راست آتا ہے بیت

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ہر کہ خود را دید او محروم شد

خلاصہ حال یہ ہے ۔ کہ جہانتک ہو اللہ تم کو خوش رکھے اور مراتب اعلیٰ پر پہنچاوے آمین
برادر میرے تم نے جو تفصیل ادائی قرضہ قرضداروں کا لکھا تھا بموجب لکھنے تمہارے کے جب حسب کا دیا
تمہارا بیگر فارغ خطی لیکر بھیجی جاتی ہے ۔ مگر تعجب ہے کہ جو تمہاری خدمتگار ہو اسکو تم بھول گئے تمکو ایسی
فراموشی اچھی ہر گز نہ چاہیے یعنی تم نے اسکو سلام تک نہیں لکھے ۔ اور و بعض بالیں کا ذکر لیا ہے ۔
بروقت پڑھنے خط تمہارے کے ماں اور سکول بعض سینے تر گئی جب میں نے دیکھا کہ اس
کا نام نہیں ہے ۔ اوسوقت میں نے اپنی طرف سے اس شکستہ کو سلام کہدیا ۔
وہ نہایت خوش ہوئی اور دعائیں دینے لگیں ۔ خیر النساء کو لازم ہے کہ حتے الوسع
اپنے آپ کو حقیر اور فقیر سمجھنا چاہیے ۔ اس میں اللہ جل جلالہ بدرجہ کمال اپنے
بندے کے سے خوش رہتا ہے ۔ باقی سب خیریت ہے ہمیں خاطر جمع رکھنا
اور جس امر کی تمکو ضرورت ہو فوراً لکھ بھیجنا ۔ فقط

زیادہ دعا رہے ۔

برادر نیک بخت جگر قوی بازو ہمیشہ بعافیت ہو

بعد دعائے فراوانی کے تم کو واضح ہو۔ احوال یہاں کا بخیریت ہے اور خیریت
تمہاری کا ہر دم خواہاں رہتا ہوں۔ خط تمہارا آیا جملہ حال سے اطمینان ہوا۔ اللہ تم کو خوش و
خرم رکھے۔ کیفیت یہ ہے کہ میری زمین پنڈت جی نے لالہ شنکر سہائے سے ایک سو پچیس
روپیہ سابق میں قرضہ لیکر تمسک لکھ دیا ہے۔ لالہ صاحب موصوف نے جب تقاضا اپنے
روپیہ کا کیا۔ اُنہوں نے وعدہ پر وعدہ کئے اور حیلہ حوالہ کرتے رہے اور ٹالتے رہے آخر کار آج
پندرہ روز ہوئے کہ وہ کاغذ یعنی تمسک بروقت چوری کے گم ہو گیا تھا۔ لالہ صاحب نے رپورٹ
تھانہ میں لکھوائی وہاں سے تھانہ دار صاحب تشریف لائے۔ انہوں نے بروقت تلاش
پنڈت جی کی پوتھی میں وہی تمسک برآمد پایا۔ جب تو پنڈت جی صاحب بہت خوف
ہوئے بروقت اظہار پنڈت جی صاحب کے ساتھ تھانہ دار صاحب سے کہا کہ
اس تمسک کا روپیہ برو کامتا پرشاد کے دیدیا ہے اور تمسک سے واپس لے لیا۔ لہٰذا ہر وقت
روزگار تمہاری طلب بضرورت ہوتی شہادت سے تمہاری کب ہوگی۔ دیکھیے جب
آدمی کے دن نحس آتے ہیں۔ تو ایسی حرکت ہو جاتی ہے کہ پنڈت جی کے جیسا
کیا آپ ہی بھگتے۔ اور کیا کیا جاوے۔ کیا وجہ کہ جب لالہ صاحب اپنے روپیہ کا تقاضا
ساتھ تنگی کے کرتے تھے۔ تو پنڈت جی صاحب یہ جواب دیتے تھے کہ بھگوان جی جانینگے۔ تو
تمہارے پاس سے کاغذ گم ہو جائیگا۔ تب کیسے روپیہ لوگے اُس کا جواب لالہ صاحب دیتے تھے
پھر دیکھا جیسے اوسطے تمکو دینا ہوگا وہی ہوا لہٰذا تمکو اطلاع دیجاتی ہے پنڈت کی فکر میں رہنا زیادہ دعا ✦

عزیزی جان سے بہتر چھوٹے بھائی آلہ رام کو خوش رکھے

بعد دعائے درازی عمر و ترقی درجات کے مطالعہ ہو کہ یہاں سب اچھے ہیں خیریت تمہاری
مطلوب ہے عرصہ سے تمہارا خط نہیں آیا۔ مگر زبدہ اولے انتہا دانشمند بہ زبانی لالہ خوشوقت رائے
معلوم ہوا کہ تم سوائے سیر و تماشا کے مطلق گھر بار کی خبر گیری نہیں کرتے ہو اور اسکے علاوہ اپنی
زوجہ کو بلا قصور بے وجہ گالی اور مارنا اختیار کیا ہے معلوم ہوا۔ کہ تمکو عرصہ بہت زیادہ ہو گیا ہے
اور بلکہ لالہ صاحب موصوف نے تمہارے خسر صاحب سے یہ سب کیفیت عدم توجہی اور نوکری
کے بیان انہوں نے آنکر بہت شکایت لائق تمہارے نالائق ہونیکی مجھ سے منہ در منہ ظاہر کی
اور ایسا کچھ فرماتے تھے کہ ماہ میں بروز یکشنبہ روانہ ہونگا۔ اور ہمیں بھی انکے حال سے
آگاہ ہوں اور دریافت کر لیا اس وقت ہماری انکی گفتگو ہو گئی لہذا تمکو قلمی ہوتا ہے
کہ تم نے یہ شیوہ بیگانہ چھپایا تو کس کے بھروسہ پر اپنی حیثیت سے چالاکی پر کمر باندھے
ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری قسمت نے کہ بدرسم لابدی ہے اور بدنامی ہیر ہے نہایت تمہارے
واسطے صورت خیر کے بستہ رستے ہیں کہ تم قابل منہ دکھانے کے نہ ہو گے لہذا
تمکو قلمی ہوتا ہے کہ بمجرد المطالعہ خط ہذا اپنی زوجہ کو جلد رخصت کرو۔ اگر نہ پہنچوگے تو یہ
سمجھ لینا تا حشر تم سے کچھ واسطہ مجھ سے نہ رہیگا اور بلکہ تمہاری بد چلنی تا بہ ہوتی ہے گھر آئیں
نہیں انشاء اللہ تعالی کے بہت جلد ہوتی ہے۔ اور اگر بہتری اپنی چاہتے ہو تو ایک اقرار نامہ
لکھ کر ہمارے بھیجو کہ اگر حرکات ناشائستہ نہیں کرونگا۔ اور آئندہ پچھتاؤ گے۔ کیونکہ خود
کردہ را علاج نیست فقط زیادہ دعا بکنند و یاد عفی عنہ ۔

برخوردار کامگار نیک کردار زاد اللہ عمرہٗ

دعائے ترقی عمر و درازئی حیات کے واضح ہو۔ ہم بفضلہ بہت اچھی طرح سے ہیں اور تمہاری
خیر و عافیت کا ہر وقت خواستگار ہوں۔ عرصہ ہوا ہے جو تم نے مبلغ پندرہ روپیہ
واسطے مصارف خانہ داری کے بھیجے تھے۔ پھر جب سے ایک حبہ نہیں بھیجا اور موسم
بھی ہو گیا ابھی تک کسی کو قسم پارچہ سوائے ایک ٹوپی تک نہیں ملی۔ سردی آ رہی ہے اگلے پار
سال کے پارچہ ہی باقی بچے تو ہم نہ ہوتے تو ہم جاتے ہر بار سے جاڑے کے لڑکے وغیرہ
بہت پریشان ہیں اور تعجب ہے کہ تم نے جبکہ سب کو تمہارا سہارا ہے تو استغنا نہیں جبر تم کو لازم
نہیں ہے اور تم خوب جانتے ہو کہ جو کچھ کرو گے تم ہی کرو گے اور کوئی خبر گیری کرنے والا نہیں ہے امید ہے کہ تم سے
ہے خداوند کریم تم کو خوش رکھے اور زندہ رہو۔ آتے ہی آ بیٹا اور اسکے خلاف لالہ رام چند پارہ
تقاضا۔۔ امیلنا ات کہ کرتے ہیں کہ ہم سے وعدہ کیا تھا کہ ماہ ستمبر ۱۸۹۱ء کے اوائل
میں بذریعہ منی آرڈر تم کو روپیہ بھیجوں گا۔ اس کے چار مہینے گذر گئے یہ پانچواں ماہ جنوری
۱۸۹۲ء بھی جاتا ہے ابھی تک ایک حبہ نہیں بھیجا خیر سے تم نے بہت کچھ سمجھایا۔ لہذا
تم کو لکھا جاتا ہے کہ بفور پہنچنے خط ہذا کے جس طرح ہو سکے بہت جلد خرچ روانہ
کرو کہ نہایت تکلیف سے گذر رہی ہے کہ تحریر سے باہر ہے اور جو کچھ ہو سکے لالہ رام چند
کو بھی بھیج دینا کہ وہ بیچارہ بہت اچھا مرد آدمی ہے۔ فقط زیادہ دعا۔ تمہاری میری
لکھنے کو بہت تصور کرنا فقط

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خطوط چھوٹوں کی طرف سے بڑوں کو

جناب مولوی صاحب قبلہ و کعبہ ولی نعمت اللہ ظلہم اقبالہٗ

بعد ادائے مراسم تسلیمات کے عرض خدمت فیض درجت مدعا نگار دولت الحال
اس ناچیز کا بفضل الٰہی خیریت ہے اور شب و روز صحت مزاج والا کی درگاہ خداوند کارساز سے
مستدعی رہتا ہے۔ جناب من عرصہ دراز سے حضور والا کی قدمبوسی کا بہت مشتاق مگر شومئی
طالع سے ایسا موقع کوئی موقع ہاتھ نہیں آیا تھا۔ چونکہ منحصر وقت پر جملہ امور ہیں
اب فضل الٰہی شامل حال ہوا۔ کل آج بندہ زادہ کی تقریب بسم اللہ کی ہے۔ اور
یہ خادم یوں چاہتا ہے کہ حضور ہی سے ابتدائی ہو تاکہ برکت سے حضور اپنے مرشد کو بھی
بھی کامیاب ہو۔ واسطے گھنٹہ بھر کے تشریف فرما ہو جائیگا۔ اور جو کچھ ناشتہ و
نماز حاضر ہو اسکو قبول فرمائیے اور بندہ کو سرفراز کیجئے۔ اور شریک علیہ بھی
چچا اور بھائی صاحب سرفراز حسین صاحب و جناب قبلہ و کعبہ میر الطاف حسین
درجہ کو بھی ہمراہ لاویں لہذا آپ کے باغ میں جو چمن ہے آپ ہی کی سعی سے
اگر ممکن ہو سکے۔ تو اس میں سے اگر آٹھ نو آپ بدستہ گلاب مرحمت
فرماویں۔ تو علاوہ ملنے کے ہم کو جو آپ بطریق تحفہ کے جو صاحب
طعام تناول فرماویں گے۔ شریک طعام کرا دیں گی جاوینگے مگر
آپ ضرور بالضرور تشریف لائیں گے۔ فقط زیادہ بجز آرزوئے قدمبوسی
کیا عرض کروں۔ فقط۔

جناب ماموں صاحب قبلہ و کعبہ میرے فیض رساں سلامت دام اقبالہم

بعد سجدہ ہائے بندگی و سوالات ادب معروض کے ہیں جو بے ساختہ بعرض میرسانلکھوائی ہیں
خیر مکمل بہمہ حال بحفظ حقیقی لایزال بہر نوع خیریت ہی مالاماکن سے بصد اصرار بیج
مبارک چاک و ہر لحظہ بجناب فتبارک اللہ ہوا کہ کتیکو خواستگار جناب
ماموں صاحب میری حقیقت ممانی صاحبہ اسطور پر ہی کہ جیسے ماہی بے آب ہی وہ دائم
اضطراب جب روز سے کہ جناب بالصواب تشریف لے گئے ہیں
اقبال بیبی نامعلوم کیا ہو گیا ہی کبھی سنبھال کر گفتگو نہیں کرتے ہیں آج چند
روز ہوئے آخر نبی صاحب سے نوازش علی صاحب اور اور سر ہو رہا ہے۔ صدقہ
و غیرہ کچھ وظیفہ و دوہائی سب کچھ ہوئے جو امر ستر نے ستر کا کہ ہوتی ہو سکی لیکن
وہ کما حقہ سچ ہی جب تک سو اس تب تک اچھا ہو سکتا ہی نہ کوئی کہتا ہی
نہ سنتا ہی اونہیں کے ذمہ لگتا ہی چھوٹا ہر دم یہ حال دیکھ کر روتا ہی اور یہ تعجب ہی کہ
بقول شخصیکہ جیو ستک تک کی نیز نہ سے کہ کو پکارتا ہی تو برا کل نفس کہتا
جاتا ہی شاید آپ نے دیا۔ تھکتا ہی بلکہ بکتا ہی ہوش بھیجتا ہی جلد تشریف
لائیے لعلہ بچشم خود یہ آثار ملاحظہ فرمائیے۔ جناب یہاں سب کی عقل و ہوش
باختہ ہیں جو آپ بے ساختہ پرداختہ ہو سکے کیجئے کوئی بات اٹھا نہ رکھئے گا آئندہ
جو مرضی اللہ ہر چہ رضائی مولی از ہمہ اولی کھانا و پانی کھائے پائی پہچانیے
زیادہ حد ادب ۔

جناب شیخ صاحب خداوند نعمت پشت پناہ غریبان زاد اللہ شرفہ

تسلیمات کمترینانہ و کورنشات بندگانہ بعرض خدمت بابرکت بجا لا کر التماس کرتا ہے
ہمہ روبراہ الحمد للہ بفضل خالق و رازق ہر نوع خیریت سے ہیں اور صحت و سلامتی ذات بابرکات
کی اُس کریم درگاہ میں شب و روز خواستگار باعتدال رہتا ہوں۔ قبل اسکے تحریر فرمایا
تھا کہ ہم کو ضرورت خرید کرنے مکان کی ہے مگر پختہ اور صحن وسیع اور ہوادار اور نشستگاہ
علیحدہ کل زنانہ اور بھنگی خانہ اور جداگانہ قابل رہنے کے ہو اطلاع دینا چنانچہ اب عرصہ
بہت سے آپ کی تحریر کا منقضی ہوا واللہ اعلم فی الحال آپ کو ضرورت مکان خرید کرنے کی
ہو یا آپ نے خرید لیا ہو بدیں وجہ خیال ہے الا آپکو بغرض اطلاع عرض پرداز ہوں کہ ایک
مکان بالفعل نظر میں آیا ہے حسب دلخواہ بلکہ آپ کے فرمانے سے اعلیٰ درجہ کا نہایت
بافراط کل جملہ مردانہ زنانہ حاضر ہو۔ لوازمہ متعلقہ بافراغت کل قابل دید و خرید بلکہ
ناپید ہے۔ اور قیمت مبلغ للعہ ۴۰۰۰ر (چار ہزار) روپیہ ہے اگر
منظور نظر بندگان والا ہو بطریق تفریح برائے یوم تشریف فرما ہو کر اس مکان
میں قیام پذیر ہو جئے اور بخوبی تمام ملاحظہ فرمائیے۔ اور مناسب قیمت فرمائیگا۔
بروقت گفتگو طے کر لیا جاویگا۔ در حقیقت یہ مکان بے شبہ آپ کے لائق ہے
روپیہ عمارت کے ڈھائی لاکھ روپیہ لگا ہے یعنی بے شبہ آمدنی کے قریب ہیں سو کمی کا نقصان ہی ہے
آپنے کل بروقت ملاحظہ پسند کر لیجئے ہو یہ بڑی خوش قسمتی حضور کی ہے کہ ایسی عمارت
استقلال قیمت کو دستیاب ہو باقی خیریت ہے زیادہ حد آداب ✦

قبلہ امیدگاہ کونین و کعبۂ دارین دو جہاں کو نور تقریب من بعد اطال اللہ تعالیٰ

مراتب آستانہ بوسی و رسم قدمبوسی مواد و ابتہاج گاہ تعالیٰ لذا بدستور کرتا ہوں کہ

در اجلال کا ہنوز تا حال خیریت شامل حال ہے اور صحت و اعتدال مزاج ستودہ صفات ہر دم

وہموارہ مستدعی لالہ شنکر لعل صاحب و دیوان نائب مہاراج صوبہ ملک برہما کے انسے

رابطہ التجا قلب سابقہ ہے باتفاق دعوت راجہ بھوپ سنگھ صاحب بتقریب

بنگ مزاجہ صاحب محمود بیت تشریف فرما ہوئے ہیں چنانچہ یکہفتہ ایک ہی ساتھ

نشست و برخاست اور کھانا پینا ایک جگہ برابر رہا۔ بر سبیل تذکرہ آپ جو ذکر خیر

کیا بعد حمد و ثنا اخلاق آپ کے ہوئے اور بار بار زبان مبارک سے وہ یاد ہم تو انسے بزرگوار

نہایت ممنون ہیں اور بوجہ انہیں کے اس مرتبہ کو ہر کت کہ کشن پاس اون

بزرگ کے پہنچے ہیں کہ زبان سے نہیں ادا ہو سکتا یہ اوس کا اصل کہ سکیں غرضیکہ ہر وقت

رخصت ہر چند چاہا رہیں ہم پہنچیں مگر فدوی کے پاس سیر و سیاحت اس وقت

سامان سفر موجود تھا اور مسلک کہنا تھا الا خوشی خلاف سے ہمراہ ہو لینا جانا انکہ فی الحقیقت

سامان سفر موجود تھا اور پریشان نہ ہوتے مگر غیر مناسب سمجھ کر نہ جا سکا اور ہر وقت

نشر ابھی بڑی مدت ہیں روپیہ نقد بنام بشیر میاں حوالہ فدوی کے بعث تاپ چند

فدوی نے اسباب نہیں بہت اصرار کیا ایک پیش رفت نہ گئی آخر کار مجھے

اقرار آنے کا بقسمیہ لیا۔ اگر اجازت ہو تو قصد ہوتا ہے کیا عجب قسمت یاوری

کرتی ہے زیارت آنحضرت ہو +

جناب عمو صاحب قبلہ حق مطلق ادام اللہ برکاتہ

شیوع خصوصلہ و شرائط فدویانہ ادا کر کر ملتمس ہوں بہت سے مدت ہوئی کچھ حال صحت و
مزاج والا کا دریافت نہیں ہوا۔ کمال تردد و انتظار ہے لہٰذا کلو اخدمتگار کو معہ نامہ
روانہ کیا گیا کہ برخوردار طول العمر کی شادی بخانہ [illegible] جناب رائے صاحب قرار
پائی ہے اور ایسی ماگھ کے مہینے میں ہو جائیگی اور آیندہ پھر پانچ سال کے بعد
سال آئینگی میں کسی نیچ سی نہیں قرار پائی ہے۔ ایک تو یہ وجہ ہے اور دوسری یہ ہے کہ
لڑکا بہت لائق خوبصورت ہے وہ نظر کسی نہیں ہوسکتا ہے تیسری یہ کہ شیولال
کی طبیعت بہت بیمار ہے ان کو یہ منظور ہے کہ میرے جیتے جی شادی ہو جانا
چاہیئے۔ کیا سبب جبکہ سب سامان شادی جملہ آسامی کا مہیا ہے پھر غفلت کرنا
محض خام خیالی ہے یہ سبب باتیں والدہ نے مجھ کو والا کو طلب کرکے فرمایا۔ اور
بلکہ اپنے روبرو آپ کو خط تحریر کرکے کلو کو روانہ خدمت کیا ہے اور فرمایا کہ زبانی
بھی کہدینا کہ جلد رخصت لیکر چلے آویں۔ لعد کام خوشی کا یہ ہے۔ اس میں
سستی نہ کریں رائے یہ ہے۔ کہ امور عظیم سے نجات پاویں اس واسطے [illegible] کہ
برخوردار ملاحظہ عریضہ ادب کے جلد اب تشریف لاویں۔ دیر لمحہ کی نہ کیجئے
کیونکہ پیوند شادی ہے نہ معلوم آپ سے کیا مشورہ کیا جاوے۔ بدوں آپ کے
کوئی سامان ٹھیک و درست نہ ہوگا۔ کیونکہ آپ واقف ہیں لہٰذا عرض کیا
کہ بہت جلد تشریف لائیے۔ زیادہ حد آداب فقط

جناب قبلہ و کعبہ منہ سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد رسم آداب تسلیمات کے جو کہ شیوۂ ہم فرزندوں کا ہے یہ عرض ہے کہ یہاں پر اس جگہ تا
تحریر ہذا خیریت ہے اور خیر و عافیت حضور قبلہ کو نیک و کعبہ دارین کی سے مدام خط سنگار
ہے بتاریخ ۲۲ جون سنہ حال کو آپ کا نامہ نامی صحیفہ گرامی صادر ہوا اور کمال سرفرازی
و ممتازی حاصل ہوئی۔ خداوند کریم اس قبلہ جہاں کو ہمیشہ ہمارے سر پر بسلامت
بالکرامت رکھے۔ ہنڈوی مبلغ ۱۰ ۵ روپیہ معہ چار کتب کے رسید پہنچی و معاف ہو
حسب الارشاد حضور والا مبلغ عہ روپیہ جناب قبلہ و کعبہ مولوی صاحب کی خدمت
میں پیش کئے انہوں نے آپ کی خدمت میں واسطے شیرینی کھانے کے بھیجے ہیں کہ اس
صاحبزادی کی تقریب بسم اللہ کی ہے انہوں نے فرمایا کہ تقریب میں تمکو بلایا تھا
پھر میں نے عرض کیا کہ بوجہ علالت طبیعت حضور کو اطلاع نہیں ہوئی تھی
شاید آپ تشریف نہ لائینگے۔ آخر روپیہ قبول فرمائے اور آپ کو قدردانی
اور بہت ثنا و صفت کی اور مبلغ تین روپیہ قدوری کتابیں خرچ کئے۔ اور
ایک جلد دیوان حافظ کی لی ہے۔ اور میں شب کو ہمیشہ آپ کے گھنٹہ
ہوا کتب میں پڑھتے ہیں اور انکے علاوہ معمولی پڑھتا اور ہر ایک سے گفتگو فارسی کیا ہوں
لہذا کل جناب مولوی صاحب نے حکم دیا کہ اپنے والد کو جو خط لکھا کرو۔ اور
جو باتیں ہم سے کیا کرو اس کو فارسی میں کیا کرو۔ چنانچہ میں نے تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فارسی
بولنا بہت جلد آجاویگا۔ زیادہ حد ادب۔ فقط ۱۱ جون ۱۸۹۳ء

جناب قبلۂ صوری و کعبۂ معنوی مد ظلہ العالی

بعد جبہ فرسائی کے التماس یہ ہے کہ بندہ کا بخیریت ہر طرح خیریت سے و عافیت آپ کی
خدا سے نیک چاہتا رہتا ہوں آپ کا تفصیلی نامۂ شفقت شمامہ وارد ہوا۔ کمال موجب
سربلندی و افتخار حاصل ہوا۔ گذشتہ حال یہ ہے جس وقت بندہ ملازم ہو کر یہاں
لایا گیا دو مہینے تک تو بمقام فیض آباد مقیم رہا بعد ازیں وہاں سے بمقام انبالہ بلایا
بالفعل عرصہ دو سال سے ایک طرح سے دورہ کی سبیل ہے اور کوئی مقام قیام کا نہیں رہتا ہوں اسی وجہ
عریضہ لکھنے میں تامل ہوا۔ خدا جانے جواب خط کہاں آوے اور میں کس مقام
پر ہوں۔ مگر اب امید ہے کہ پھر فیض آباد میں اور ایک ہفتہ کا قیام ہوگا۔ اور کچھ دنوں ٹھہرنا
ہوگا۔ اور دربارۂ مطالب خرچ جو حضور نے تحریر فرمایا تھا ابھی تنخواہ وصول نہیں
ہوئی ہے جس وقت روپیہ تنخواہ ملیگا فوراً ارسال خدمت کرونگا۔ خاطر جمع فرماویں
بلکہ میرا ارادہ ہے کہ ایک وقت وصول پانے تنخواہ کے خود خدمت میں حاضر ہو کر
قدمبوسی حاصل کروں کہ یہ باعث ہے کہ ایک دستور ہے کہ بعد دو سال کے رخصت
ایک ماہ کی دستیاب ہوتی ہے ہر ماہ تنخواہ تنخواہ مل جاتی ہے علیحدہ تنخواہ ہی فوراً
درخواست رخصت بھیجدی ہے اور ملنے کے بعد آنکھوں سے دیکھونگا۔ اور پابوس
ہونگا۔ لعل جناب والدہ صاحبہ کو بہت بہت ادب سے تسلیمات
پہنچے۔ فقط حد ادب ۔

فقط

جنابِ قبلہ کونین و کعبۂ دارین دام اقبالہ

آداب و تسلیمات فدویانہ بجالا کر گزارش ہے کہ عرصہ دراز گزرا کوئی نوازش نامہ فیض شمامہ
صادر نہیں ہوا بدرجہ نہایت تشویش رہتی ہے اللہ تعالیٰ خیر و عافیت سے رکھے یہاں کی یہ صورت
ہے کہ جو نئے مکان بباعث کثرت بارش باران کے ڈھے گئے ہیں کہیں جگہ بیٹھنے
تک کی بھی نہیں ہے آخر کار بہ مجبوری جناب چچا صاحب کے مکان میں بسر کرتا ہوں
لیکن تکلیف ہے کچھ بہانہ نہیں کر سکتا ہوں آپ یا تو خود تشریف فرما ہوویں
ورنہ خرچ بہت جلد مرحمت فرمائیں تا کہ مکان کی مرمت کرا دی جاوے۔ کیونکہ چچا صاحب
کے یہاں بھی مکان کی از حد تکلیف ہے اور قلت مکان سے آپ کو بہت دقت رہتی ہے
آپ جانتے ہیں کہ اپنے منہ سے تو کوئی کہتا نہیں ہے مگر بشرے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم
لوگ یہاں سے کہیں اور چلے جاویں تو بہتر ہے لیکن آپ جانتے ہیں بقول حضرت شیخ
سعدی رحمۃ اللہ علیہ کہ دہ درویش در گلیمے بخسپند و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند۔ بفراغت
میں رہ کر ایک جگہ بھی طرح بسر کر سکتے ہیں لیکن دو عورتیں متفق ہو کر نہیں بیٹھ سکتی ہیں
چنانچہ آئے دن جھگڑا رہتا ہے۔ اور والدہ صاحبہ بھی بہت پیچھے ہیں اس سے
بہتر ہے کہ کرایہ کا مکان لے لیں مگر اچھا یہ کہ مکان سابقہ ہی سلامت جانبر آپ نے دے
دیا کیا جاوے لیکن چھوٹی ہمشیرہ آپ کو بہت یاد کرتی ہے۔ اور بھائی صاحب نے
آپ کو بہت بہت تسلیمات عرض کیا ہے۔ اور باقی سب طرح سے خیریت
ہے۔ فقط کمترین یار نیاز

جناب قبلہ گاہی صاحب مخدوم و مکرم محترم دام ظلکم

تسلیمات دست بستہ کے بعد التماس یہ ہے کہ آپکا الطافنامہ نوازشنامہ صادر ہوا
آپکی علالت طبع سنکر کمال رنج ہوا۔ آنجناب کے والد صاحب بھی گھبراتے ہیں لیکن وہ فرماتے
ہیں کہ تو میری ہمراہ چال اور میں نو ایسی تیرے باپ کے پاس جاؤنگا آپکی خدمت میں گذارش کیا
جاتا ہے کہ آپ ایک ہفتے پر مطلع تجویز کریں اور وہ خالی پھر کیا لیجئے گا۔ کیا وجہ ہے کہ
دس بجے کی گاڑی میں جناب والد صاحب کو ہمراہ لیکر خدمت والا میں حاضر ہونگا
آپ دس بجے کی گاڑی پر سواری کا انتظام کر رکھیں یہاں سب کی راے قرار
پائی ہے کہ علاج صاحب کو آپ آپکے خدمت میں پہنچے جانا اچھا ہی کیا سبب ہے کہ سب کو آپ
علالت کی وجہ سے تکلیف کا خیال ہی سننے میں آیا ہے کہ آپ کو نہایت درجہ
تکلیف ہے ہم تو ہر وقت آپکے لئے گھبرائے حال رہیں گے کہ آپکو بھی
کسی نوع کی پریشانی والد کے جسم سے نہ ہوویگی اور وقت گذارنے میں
ہر وقت رہیں گے یقین کامل ہے کہ بیمار جلد صحت ہو جاویگی۔ کہ وقت پر کھانا
آپ کو ملا کریگا۔ غرضیکہ ہر سبب طرح سے آپ کو آرام ملیگا۔ بلکہ ہمشیرہ کی عزیزہ کا
بھی آپکی خدمت میں حاضر ہونے کا ہے کہتی ہیں کہ میں بھی والدہ کو دیکھنے جاؤنگی۔
آخر کار انہیں سمجھا کر تسلی کر دی گئی ہے کہ تم کو بھی پہنچانے والا صاحب کے کلمہ عزیزہ چند روز
روز میں لے جاوینگے۔ جب ناچار ہو کر خاموش ہو رہی اور باقی سب طرح سے خیریت ہے۔

لہذا بجز آرزوی قدمبوسی کیا عرض کروں مقدر

جناب خالو صاحب معظم مکرم دام اقبالہٗ

بعد ازروئی فرمانبرداری قدمبوسی کے عرض خدمت والا میں یہ ہے۔ روئداد اس جگہ کی تو خیر خیریت
اور صحت و تندرستی ہی مزاج مبارک آپ کا ازدرگاہ کریم کارساز نیک و مستدعی رہتا ہوں
جناب منے جس روز سے آپ بخیریت خیرآباد تشریف لے گئے ہیں اس روز سے
آپ نے جو کلمہ خیر و عافیت مزاج و حقیقت نوکری سے آگاہ نہ فرمایا بہت طبیعت
کو از حد تشویش لاحق رہی اور بھائی نندلعل صاحب کا بھی کچھ حال معلوم نہ ہوا کہ انہوں نے تحریر
فرمایا تھا کہ آخر ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء تک ضرور آجاؤں گا۔ ہنوز وہ بھی تشریف نہیں
لائے۔ لہذا عرضی رسان ہوں کہ بعد ملاحظہ عریضہ ہذا جو کچھ کہ کیفیت بھائی صاحب
کی بعد آپ اپنے حالات کی بہت جلد سرفراز کیجئے گا کہ گونہ تسکین
خاطر عقیدت منے ماہی کو ہو بعد علاوہ اس کے گھر میں تکلیف خرچ کی بھی انتہائی
زیادہ ہی کہ لائق بیان نہیں بعد بنیئے اپنے روپیہ کا تقاضہ بہت کرتا ہی لہذا اب وہ
قرضی ایک حبہ کا نہیں دیتا ہی۔ نہایت درجہ روشنی میں بھی وقت ہو رہا
ہے۔ عجیب مصیبت میں دن گذرتے ہیں ادھر مکان کا مکان والا طلب کر
رہا ہی صبح سے شام تک ایسے تقاضا شدید کے دم مارنے کی مہلت نہیں ملتی ہے بقول شخصیکہ جو کیا
کر رہی ہی دیکھئے اللہ تعالی اس سے کب نجات دیتا ہے آپ تم و فرد میں کو بال محبوبہ
میرے والا ہی والیاہی بھلا خوب جانتا ہی اور بعض اوقات بھی میں آتا ہی کہ آپ کے پاس قدرے رکھنا
ہو تو ... مانع ہو تو میں صاحب کو بالی ہی خدا سب کو ہوتی ہی لیجئے اور طبیعت اتری فرمائیے۔

جناب نانا صاحب خداوند خدا رنگان منزلہ دام اللہ ظلکم

شرائط ایلو و عبودیت و تسلیمات کے بجا لا کر عرضداشت خدمت گرامی میں یہ ہے سواے اس
ذرات بفضلہ آپکی تصدق میں خیریت ہے اور تندرستی خالق والا صفات کے قادر
کائنات سے ہمیشہ نیک چاہتا ہوں بعد مدت مدید منتظر ہوئی کہ جو اس ہمیں شفقت نامہ سے
ممتاز فرمایا مگر چند مہینہ گزر گئے اور دو فدوی سے ایسا کیا قصور ثابت ہوا کہ حضور نے
بالکل دست شفقت سے بہت دستگیری کے ہاتھ اٹھا لیا فرمایا الحال دل بمنت لیسند
یہ شکستہ الا سے ہی برابر ہے گا نہ کہ کچھ خطا یا قصور میں سے ہوا ہو معاف فرماکر کلمہ خیر
عافیت نامہ سے متمتع فرمائیں اور جملہ خورد و کلاں آپ کو دل سے یاد کرتے ہیں۔ اور
قدمبوسی حضور کے مشتاق ہیں اور جو جو تحفہ آپ مرحمت فرمایا کرتے تھے اسکے بھی ہم سب
انتظار میں ہیں کہ یہ کیا سبب ہے اب کی دفعہ نانا صاحب نے خط بھی نہ بھیجا۔ اور نہ
خرچ عنایت اور مرحمت فرمایا لہذا تو مجھ بندہ کا یہ ہے کہ اس واسطے یکہفتہ کی
رخصت حاصل کرکے قدمبوسی ہم فدویان کو سرفراز فرمائیں کہ نہایت از روئے
امداد اللہ شیو سہائے بہادر صاحب بھی آپکی قدمبوسی کے نہایت مشتاق ہیں۔ خط
اکثر آپکا پڑھا کرتے ہیں اور آپ کو ہمیشہ یاد کرتے ہیں بلکہ انکا ارادہ ہے
کہ آپکی ملاقات سے بہرہ مند ہوں یقین ہے کہ تاریخ ۱۵۔ فروری سنہ ۱۸۹۴ع تک آپ کی خدمت میں حاضر ہوویں
تو اسلئے ضرور ہے کہ آپ بھی حاضر ہوویں۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے اور چھوٹے بڑے آپکو دعا دیتے ہیں
خدا تعالے آپکو با تندرستی صحیح سلامت بالکل صحت رکھے۔ فقط نیاز آرزوئے قدمبوسی

جناب مستطاب معلے القاب عالیجاہ خانداں دام دولتہ و اقبالہ دام شوکتہ

استسلام بوسی نامہ فرسائی کے بعد عرض غلامانہ بخدمت جناب ملایک مآب بندگان عالی
بارگاہ عرض پرداز ہے۔ پروانہ کرامت نشانہ حاوی ہوکر مرید بربنا بعلے دہلوی بطلب عدد
حکمی و نیز غیر حاضری اور مامور بجائی میر ممدوح کے بنام شجاعت علی کوٹری اور پروانہ تقرری کے
صادر ہو کر مفخر و ممتاز ہوا۔ جناب عالی بمجرد صدور حکم قضا جریان موضع شاہپور میں میر
ممدوح کو طلب کر کے حکم سرکار اطلاع دی چونکہ تنخواہ میر حضور کی مبلغ پندرہ روپیہ یکماہہ
روئی حساب سے برآمد ہوا تھا وہ برآمد لالہ بھیجا نہ صاحب خزانچی سرکار کو دی گئی اور شجاعت علی
صاحب کو اوپر علاوہ تحصیلات شاہ پور روانہ کر دیا بیشک یہ شخص نہایت ہوشیار کار آزمودہ
و لائق تحصیل و امانت سے معلوم ہوتا ہے۔ یقین ہے کہ سر انجام علاقہ مذکور بعنوان شائستہ
حسب مرضی حضور والا بخوبی تمام انجام پاوے گا۔ الا میر صاحب مسبوق الذکر عذر پیش
کرتے ہیں کہ لائق سماعت ہے اور جو [illegible] رقعہ بہ جناب ممدوح
کے بہار تعہد دیا ہے دفعتاً اس دنیائے فانی سے رحلت کر گئے ہیں اور نیز لڑکیاں
نا کتخدا اور لڑکے نہایت خورد سالہ ہیں اس طور سے پرورش چھوٹے چھوٹے
بچوں کے بغیر حضور کی خبر گیری کے بسر کرنا لا نہیں ہے اور نیز یہ شخص والا جب اکرم
ہیں آئندہ جو رائے حضور عالی ہو اور بلکہ وہ بعض پندرہ سال سے ملازم ہیں حق قدیم ملازم
ظاہر ہے اور مبلغ پانچ ہزار روپیہ تحصیل کچہری سے جمع ہوا تھا مع ارسال حضور پرنور میں
سرکار ہوتا کہ رسید سے سرفراز فرمایا جائے واجب جانکر عرض کیا ۔ فقط

خطوط مساوی درجہ کے ہیں

عنایت وکرم فرمائے قدیم منبع الطاف حسینی خانصاحب اللہ دعنایت پس از
تسلیم بعد تکریم آنکہ این نیازمند نے چند قطعہ خطوط خدمت والا میں ابلاغ کئے مگر
افسوس آپ نے سب کے جواب یکم موقوف کردیا سبحان اللہ آپ کی نوازش سے تو
توقع ہے کسی تھی اظہر من الشمس ہے عیاں را چہ بیاں نیازمند آر گی اگر کوئی خطا سرزد
ہوگئی۔ تو اسکی معافی کا طالب ہونگا اور ایک شرف آپ کو سناتا ہوں یعنی آپ کے
چھوٹے صاحبزادے کی شادی قرار پاگئی ہے چنانچہ آپ کے والد بزرگوار آپ کو خط
لکھ رہے تھے نصیب ہی ہے کہ آپ کے پاس خط حقیقت سے تو یہ ہے کہ جسقدر فرحت دلکو حاصل ہوئی
بحساب سے باہر ہے اللہ مبارک کرے بیشک یہ جلسہ ہے قابل دید کے اور
عنقریب ہے اور جو مراد آپ کی تھی۔ وہ درگاہ کریم کارساز سے قریب ہے سنتے
میں آیا ہے کہ آپ سمدھی بھی نہایت طبیعت دار ہیں دراز حوصلہ اور ذی
مروت ہیں اور لائق و فائق ہیں یقین ہے کہ آپ کو بھی انکا سرور حاصل
ہوگا کیونکہ آپکی بھی چھوٹی بہو بلیں اور انکو بھی دلی حسب دلخواہ ملا کہ تو کئی مراد دلی برآئیں
اور بھی علاوہ ہذا اپنے سمدھی سے زیادہ ذی حوصلہ ہیں یہ نہایت خوش قسمتی
آپکی ہے کہ ایسا شخص لائق میسر آوے فقط ضرورت نیاز پس از
جانب اولاد حسینی آپ کو سلام و نیاز اور مبارکباد پہنچے +

بز

کرم فرمائے من توجہ بخش بندگان میر رضا علی صاحب دام عنایتکم

بعد سلام و نیاز التیام آنکہ تحریر عریضہ بندہ کا بخیریت ہے اور آپ کی خیر و عافیت کا ہمیشہ
بارگاہ حقیقی میں نیک سے خواہاں رہتا ہوں آج بروز یکم مارچ سنہ ۱۸۶۹ء آپ کا محبت نامہ
نے دلکو نہایت فرحت بخشا اور ممنون و مشکور فرمایا فی الحقیقت آپکی شکایت میری آنکھوں پر
مگر میرے پاس آپکا کوئی خط نہیں آیا۔ اس عاصی کی بخت نافرجام کی وجہ سے یعنی بجز
اس عنایت نامہ کے اور کوئی تحریر آپ کی نہیں آئی ہے۔ ورنہ ایسا کب ممکن تھا
کہ جواب سے پہلوتہی ہوتی یا میں خود کسی ضرورت سے حاضر ہوتا۔ تو کسی دیگر لڑکے کو ضرور
آپ کی خدمت میں اجازت خواہ ہوتا کہ دنیا مجبوری سے مجبور رہا۔ یہ اطلاع مطلق مجھ کو
نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ بندگان کو بوجہ عدم شرکت تقریب شادی نہایت ملال ہوا خیر خدا آپ کو
یہ تقریب مبارک ہو انشاء اللہ تعالیٰ تقریب برات میں بندہ معہ دوستوں کے ضرور حاضر خدمت
ہونگا۔ اور کیا خوش نصیب ہے کہ قبل ایک روز برات سے تعطیل میں کالج بند ہو
جائینگے۔ اور پھر صورت نصیب ہوگی از حد بھی آپ خاطر جمع رکھیں نہایت عیش و آرام
سے بسر ہوگی۔ اور بموجب تحریر آپ کے سید تاج الدین صاحب رئیس مظفر نگر کی خدمت
میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو بعد آپ کے فرمانے کے کسی طرح نہیں
مگر بیماری کے باعث سے انکو زیر باری ہوگئی ہے عرض کیا۔ پھر آپ اس کا کچھ خیال نہ فرمائیں
خدا کریم ایک مسمی مہرو کو انہوں نے فرمایا۔ اور عطر دام بھیجا ہے اور قالین اور پاندان
دیگر اسباب بھی آپ کی خدمت میں روانہ کرتا ہوں رسید مطلع کیجئے گا۔ زیادہ نیاز مند

جناب خانصاحب مشفق مہربان نیاز مندان آرزو سنتا سن زاد عنایتہ

بعد سلام مسنون الاسلام واضح ہو کہ بندہ آپ سے رخصت ہو کر بخیریت تمام جونپور
پہنچا اور سید جعفر حسین صاحب تعلقدار سے ملاقات کی وہ فی الحقیقت نہایت صاحب ہمت
ذی خلق اور عالی مرتبت جناب ممدوح ہیں کیا طاقت ہے زبان اور خامہ دو زبان کی تحریر
ثنا و صفت میں بستہ اور تقریر میں شکستہ ہے تو سچا ہے اور درست ہو سکتا ہے جیسا
سنتا تھا ویسا ہی بچشم خود دیکھا یعنی اس طرح سے خاطر داری کی اور ہر طور پر دلجمعی اور تسکین کی
فرمائی ہیں اور ایسے سخنان نصیحت آمیز فرماتے ہیں کہ پہروں اُن کے پاس سے اُٹھنے کو دل نہیں چاہتا ہے
بس خوش طبیعت ہے اور نیک سیرت شخص بہت نایاب بلکہ کمیاب ہیں اور اُن کے
ساتھ کھانا کھلائے ہوئے قرار نہیں آتا تھا۔ جس وقت کھانا کھاتا تھا۔ کیا تعریف کروں خوان
نعمت کی روز بعض لقمہ پر شکریہ ادا کرتا تھا۔ ہر قسم لذیذ گوشت کے پیازہ و قورمہ
و شب دیگ و شلجم زردہ برنج و پلاؤ رساول و کباب پلاؤ و قسم قسم نمکین شیر مال خوش
ذائقہ جو کہ سبحان اللہ اور زبان روغنی چیزیں باقی غذائی دریچہ تھیں بہت عمدگی کے ساتھ درداد تہ
غرضیکہ جملہ آرام میسر ہیں اور امید قوی ہے حسب دلخواہ صورت محصول ظہور پذیر آوے کیونکہ
لطف جناب موصوف الذکر جیسے عرض کروں کہ ایک دفعہ چاہی آپ کو نہایت درجہ
یاد فرماتے تھے اور یہ فرماتے تھے اگر ان سے ملاقات ہو جاوے تو میں ہرگز نہ جانے دیتا اور
برائے مروت کے کبھی یہاں نہیں آئے تیری خیر دیکھا جاوے گا۔ لہذا آپ براہ مہربانی ایک
خط ضرور تحریر کیجئے زیادہ نیاز +

جناب پنڈت جی صاحب زاد عنایتہٗ

بعد ما لا کلام ادب عجز و نیاز عرض ہے بستہ التماس کرتا ہوں یہاں سب ہر نوع آپکی اشیرباد
سے خیر و عافیت ہے اور آپکی اعتدال مزاج کا ہر وقت بھگوان سے خواستگار رہوں
لالہ سنگم لال صاحب بذریعہ نیاز نامہ آپکی خدمت میں بھیجتے ہیں نہایت لائق و فائق ہیں
حسابدانی میں یکتا ہیں علاوہ انگریزی و فارسی و ناگری وغیرہ میں ہوشیار و ذی استعداد ہیں چنانچہ
حسب تحریر آپکی تلاش کرتے کرتے اتفاق سے ملاقات ہو گئی۔ بعد منطق کے پرسش معلوم ہوا
کہ محض بیکار و خانہ نشین بلکہ عزم روزگار کا اظہار کیا۔ اگر بالفعل کوئی جگہ خالی ہو
مقرر فرمائیگا۔ ورنہ بطور امیدوار رکھ جب تک کوئی صورت روزگار مطابق لیاقت
و حیثیت لالہ موصوف کے بر آمد ہووے۔ کام لیجیئیگا انسے صاحب کو برابر مہربانی و توجہات
قدیمانہ سے کہیں کسی طرف کو جانے نہ دیجیئیگا۔ ورنہ پھر ایسا شخص تلاش کرنے سے بھی دستیاب نہیں ہوگا
اور افسوس کرنا ہوگا۔ لہذا عرض کرنے سے خدمت میں یہ ہے کہ لالہ صاحب ممدوح کو ایک زائچہ
لڑکے اپنے کا اور ایک جنم پتری سیہ لالہ گورسہائے صاحب کے دیدی ہے۔ اوس کو بھی وقت فرصت
سب کو بدلجمعی ملاحظہ فرمانا ہوگا کہ آیا یہ زائچہ مطابق اچھی طرح سے ہوتا ہے اور نہایت
یقیناً ہے یا نہیں دیکھ کر لعرصہ پہر کے شادی اس پہاگن میں ہو سکتی ہے یا ماگھ یا بساکھ میں جیسا کے
قرار پایا ہو تحریر فرمائیگا۔ کیا وجہ کہ یہاں کے پنڈتوں نے بہت کچھ غلطیاں نکالی ہے اس
ضرورت سے پھر یہ زائچہ روانہ کیا ہے کہ آپ کا اس نیازمند کو اعتقاد ہے جیسا آپ ارشاد فرمائیگا
عمل میں لاؤنگا۔ زیادہ ادب فقط

جناب مخدومی میر رضا علی زاد عنایتہ

بعد آرزوی حصول بشارت قدمبوسی کے مدعا نگار ہونے سے یہ التماس ہے تو امر یہ ہے کہ
فضل الٰہی اور صحت و تندرستی سے بعجز و نیاز درگاہ خدا میں ہمیشہ نیک چاہتا ہوں والا رضا جو ہوں طالع نامہ
گرامی معہ مبلغ پانزدہ روپیہ کی عادر ہوا نہایت خوش حال ہوئی مہربانوں کی کیفیت بندہ کو
کہی ہی جو ہنوز کوئی شکایت رفع کا کہی ظہور میں نہیں آئی۔ بعد ہر سند خیال اس صاحب معلی
القاب نواب شیر الدولہ بہادر کی خدمت میں حاضر رہتا ہوں عجب نہیں ہے کہ کوئی صورت
معقول نکال آوے خلقت خداوند کریم سے امید قوی ہے۔ آئندہ جو نوشتہ میں ہے وہ
ہوگا۔ ظاہرا اسلوب نیک ہی کیا واجب ہے اکثر اوقات جناب نواب صاحب مسطور کوئی
ایسا احکام و کلام زبان مبارک سے فرماتے ہیں ایسی صورت سے انشراح خاطر حواس کا جمع ہو جاتا
ہے اس باعث سے طبیعت بند اشتہ نہیں ہوتی ہے اور بابن ملازمانہ قدیم سے معلوم ہوا
کہ آپ کے واسطہ کا موافقت ہے کا پتہ ہوا چاہتا ہے۔ آپ البتہ بدل کے
طمانیت ہے اور باقی کا شکوہ اس نیاز مند کو نہیں ہو سکتا ہے آپ کے بھائی
صاحب اب بہت اچھی طرح سے ہیں۔ آپ ہر نوع خاطر جمع رکھیں۔
واسطہ اطلاع عرض کیا۔ اور میر الطاف حسین جی نے آپ کو بہت
بہت سے سلام کیا ہے اور جو فہمائش آپ کو دربارہ کشنالک کے ہے احوال
باصواب طلب کیا ہے اور باقی خیریت ہے۔ زیادہ بجز آرزوی قدمبوسی
کے کیا عرض کروں ✣

محب بے ریا باصدق باصفات زاد اللہ حبہٗ

فرط التماس مراسم تمنای دیدار و اشتیاق کے بعد مدعا یہ ہے احوال سب ہمارے بفضلہ خوشنودی
مزاج آپ سے مدنہیں بدرگی جامع المتفرق تدبیر نیکو خواہاں ہوں ہونیں آپ کا تسلی نامہ صادر
ہوا خوشی بفضلہ خلد الجمعیت ہے۔ مسرت حاصل ہوئی خداوند ان عنایت فرما کو باجمال
یار آور تادیرگاہ قائم و شادکام رکھے واللہ تمہاری خوشی بالنفس والے کو نہایت خوشی کیا کرتی
ہے وہاں آپ کا دیگر خیریت فرمایئے سجاری رہتا ہے تکیہ بندگی بیچارگی میں مجبور ہیں ورنہ
ہر وقت تمہارے دیدار کا شوق بڑھتا ہے۔ کہاں تک تحریر کیا جائے۔ اب تازہ
یہ ہے بھائی نند کے آپ کا عرصہ پندرہ روز سے بعارضہ تپ علیل ہیں۔ اور اس قدر ضعیف
ہو گیا ہے کہ لاغری بھی انتہا اور گرمی سے جھولی ہے تجھید دباکے اور کوئی دوسرا نہیں
ہے جو وقت پاس ان کے بیٹھا رہے۔ اور وہاں سے کوئی فرنجی چلا جاتا ہے اور
چار بجے آتا ہے۔ وہ نہایت پریشان ہیں۔ لہذا آپ کو لازم ہے جس ہر وقت
پہنچنے عریضہ نیاز کے جلد وہاں کے یکماہ رخصت حاصل کر کے چلے آویں۔ کیا وجہ
کہ بھائی کو انتہائی تکلیف ہے دوا وغیرہ کا نہیں ہے۔ عورتوں سے کسی طرح سے بیمارداری
ممکن نہیں ہو سکتی ہے۔ اسی خیال سے آپ کو اطلاع دی گئی ہے کہ جلد آئیے
اور باقی سب خیریت ہے۔ اور خورد کلاں کو واجبات درجہ بدرجہ
پہنچے۔ از طرف ہر بہو تسلیمات پہنچے۔ فقط

زیادہ نیاز فقط

مہربان مخلصے سلامت قدر ۔ عرصہ ہوا کہ جب آپ سے ملاقات ہوئی تھی لعل جو امر کہ ہوا ہے
اپنی کہا تھا بفضل خداوند جل شانہ اگر آپ کو منظور ہو۔ تو جلد ادائے قیمت پہنچاؤ۔ انشاء اللہ تعالے
حسب دلخواہ آپ کے کار روائی کیجاویگی۔ خاطر جمع رکھنا۔ فقط زیادہ سلام اور ایک
خط درنج چنانچہ ہمراہ لیتے آئیگا۔ قیمت آپکو دیدونگا۔ فقط کمترین میر امداد علی

جانو محمد صاحب اپنی مبلغ چار روپیہ بمہ سنت امام دین کے ہاتھ عنایت فرمائیے۔
پہنچنے رسید اسکی ارسال خدمت کرتا ہوں آپ سے مکان پر کسی وقت ملاقات
ہوگی۔ وقت سے مطلع ہونا نہایت ضروری امر ہے +

جناب حافظ صاحب قبلہ آپ کی توجہ سے مکان کے اسباب ہو لیا ہے اب
زیادہ تلاش مکان کی بے سبب ہوگا۔ کیونکہ بالفعل ضرورت تھی کہ ہو چکی فقط قمر الدین

جناب شیخ صاحب قبلہ۔ بعد بندگی عرض رسا ہے کہ مولوی رفیع الدین صاحب کی جناب
عریضہ ہمراہ میرے تو ہے کہ قدمبوسی کمال مشتاق ہیں۔ لہذا بذریعہ نیاز نامہ ہذا کے
خدمت والا میں آتے ہیں اور فی الحال ایک آپکا مطلب خاص یہ ہے کہ بالفعل
بیچارے بیروزگار رہتے ہیں اگر جناب کے ذریعہ کوئی صورت انکی نکل آویگی تو خالی از عنایت نہ ہوگا۔
اور عاجز بدرجہ کمال ممنون و مشکور ہوگا۔ زیادہ تسلیم عریضہ ادب سرفراز علی

کمترین بندہ بعد تسلیم آنکہ کل الیس بروقت ملاقات عرض کیا گیا تھا وہ کچھ
سبب اپنی دیا یا نہیں مجھکو کمال سے ہی ضرورت ہے جو آپ سے عرض کیا تھا۔ امید
ہے کہ آپ سبب کی شمش بلیغ فرماوینگے۔ کیونکہ کام عزت کا ہے۔ بندہ عزیز الحق

مشفق من عرض یہ ہے کہ میر لطافت حسین صاحب نے ابھی تک مجھ کو ان کے خط کا جواب مفصل
نہیں لکھا مگر خادم سے اتنا معلوم ہوا کہ ابھی بزرگوار میر رضا علی صاحب کے ہمراہ مراد آباد سے آ رہے
تھے اور ہمیں فتح گڈھ کی زمین لینا ہے چلے آئے ہیں بہت دیانت دار ہیں یہ لوگ شریف ہیں
بلکہ عالی خاندان ہیں اور ابھی ایک خاندان میں کسی قسم کا فتور نہیں آیا۔ باقی مفصل حال بعد
اس کے عرض کرونگا۔ راقم۔ بندہ امام علی

مخلص من عرض یہ ہے کہ میں ہوں سکھی میر عنایت اللہ صاحب کے پاس خط آیا مفصل حال دریافت ہوا
کہ جناب محمد شاہ عرف کریم شاہ صاحب خاندانی ان کا ننھیال ہے اور میر احمد شاہ صاحب
ان کے بیٹے ہیں اور اپنے [illegible] خاندان سے بخوبی واقف ہیں کچھ تحقیقات کی حاجت نہیں آپ
بسم اللہ کیجیے اور لڑکی کی شادی ان سے کر دیجیے ایسا گھر نہ ملیگا۔ عرضی فقیر محمد

کرمفرمائے من بعد بندگی کے عرض کرتا ہوں کہ جناب حاجی صاحب بفضل تعالیٰ زیارت حج بیت
شریف سے مشرف ہو کر ۱۰ ماہ حال کو بخیریت تمام واپس آئے چند تبرکات ایک
حصہ کے انہوں نے عنایت کی تھی ارسال ہیں رسید سے مطلع فرمائیگا فقط مشتاق حسین

مکرم من بعد تسلیم کے مدعا نگار ہوں کہ افسوس ہے کہ آج السعید علی صاحب یہاں سے تشریف
لیگئے ورنہ آپ سے ملاقات ہو جاتی۔ آپکو بھی چند ادنیٰ [illegible] اس وقت سے [illegible]
سامنے عشرت وبعجوات وغیرہ نہ ہونا پایا جاویگا فقط دلبر محمد

جناب نیست صاحب بعد سلام نیاز گزارش یہ ہے کہ ایک سال بند [illegible] کا ٹھیکہ لینے کا ارادہ
ہے اچھی کار گذاری کرنا چاہتا ہوں بشرطیکہ آپ مجھے مدد فرماویں یعنی یہ کہ اقالہ

کچھ روپیہ کی سبیل آپ کو کرنا ہوگی اور میں یقین سے آپ بخوبی واقف ہیں کہ
یہاں پیسہ پیسہ کی تنگی ہے اگر آپ ارسال کرینگے وہ سوالات وقت منظور کر
کے چار سو روپیہ کے سبب سے آپ کو کرنا ہوگی اور یا آپ کو لالہ اجودھیا پرشاد سے
کہدینا ہوگا جو میں نے اس سے قسمت میں لکھدیا ہے فقط بندہ رنبیر سنگھ +

جناب مرزا صاحب مہربان من اپنے تبلیغ نیاز کے مکلف ہوں کہ آپ ایک روز کیواسطے
بارہ دری دستور عنایت فرمائیں تو عین مہربانی ہے شیخ فصاحت اللہ صاحب منشی اللہ کی
شادی آپ کے مکان میں اپنی رقص وغیرہ کیواسطے چاہتے ہیں کہ شنبہ کے روز برات
آویگی اور ایک شنبہ کو رخصت ہو جاویگی۔ اور سوائے اسکے ایک دو جوڑے چھوٹے سبز
تکیہ وغیرہ بھی بھیج دیجئے آپ بندہ پرور کی مدد فرمائیں تو اور بھی زیادہ ممنون ہونگے فقط شمشیر علی

جناب لالہ صاحب مشفق مہربان عرض یہ ہے کہ شکر ہے اس خالق جہاں کا جس نے آپکی خیریت
خبر مسرت اثر یعنی تولد فرزند ارجمند طال اللہ عمرہ سے آگاہ کیا اللہ تعالےٰ آپ کو مبارک
کرے اور اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے عمر طبعی کو پہنچاوے اور آپکو بھی با صد سال
اوسکے سر پر قائم و سلامت رکھے امیدوار ہوں کہ صحیح وقت ہونے کا مطلع فرمائیگا۔
اور اسکے نام میں بعد دیکھنے کے بندہ بھی ایک ریختہ بناویگا اور آپ بھی اپنا ضرور
بالضرور رحمت ... وہ بھی ضرور دیکھ کر ارسال کرونگا اور منشی مہت علی کیطرف
سے آپ کو بہت سلام و نیاز ... بڑے بھائی کیطرف سے آپکو بہت بہت سلام
و نیاز ... چھوٹے بھائی کیطرف سے بہت بہت آپکو آداب و تسلیمات فقط نیاز مند ظہور علی +

عنایت فرمائی بندہ گذارش یہ ہے کہ آجکل بندہ کو آدمی سے نہایت تکلیف ہے اگر دہان
کوئی شخص ایسا ہو کہ ہر کام میں ہوشیار ہو اور بغیر پوچھے سمجھ لیجئے یا اسکے سر سوالے لیکر پوری
وغیرہ کھانے سے طبیعت بہت پریشان ہوگئی ہے لہٰذا براہ مہربانی خیال فرما کر بھیج دیجئیگا۔
چار روپیہ ماہوار خشک سے دو نقد ورنہ تین روپیہ ماہوار اور کھانا دونوں کا راقم نیاز عبد الغفار الٰہ آبادی

۲۰۔ ماہ اکتوبر ۱۹۲۸ء توجہ فرما و مہربان من بندہ بھی بارش میں آپکے مکان پر گیا لیکن آپسے ملاقات
نہ ہوئی۔ آخرکار پریشان ہو کر اپنے مکان کو واپس آیا آپ ضرور تشریف لائیےگا واسطے ملاقات نہیں
آپکے نہایت صبح ہوگی اور نقصان نہ ہوگا چہ تصدیعہ کیا جاوے رضا علی علوی

کرم فرمای من۔ آج شب کو عجب کیفیت گذری کہ لالہ موہن سنگھ آپکی چھوٹی بھاوج
آپکے گھر سے خفا ہو کر نہ معلوم کس طرف کو چلے گئے ہیں اگر آپکے یہاں سے آئے ہوں تو انکو میرے
آنے کے بعد ایک روز کے انکو سمجھا کر واپس بھیجئیگا یہاں سب اونکے سب چھوٹے
بڑے پریشان ہیں باقی سب خیریت ہے الراقم عبد الکریم

حضرت بادفا عنایت بعد تسلیم آج اس عاجز کے آپکی تشریف آوری کی
امید میں ابھی تک کھانا نہیں کھایا ہے آپکا انتظار کر رہا ہوں اور بندہ آپکی جان کو دعا
کر رہا ہے۔ آپکی تلاش ہو رہی ہے آخر مجبور ہو کر سپاہی کو آپکی خدمت میں بھیجا ہے جلد
آئیے جلد آئیے دیر نہ فرمائیے۔ کھانا خراب ہو رہا ہے آپکی دعوت میں کیا اہتمام کیا تھا۔ لہذا اب
پانچ بجنے کے قریب ہے فقط بندہ
نور الغفار علی عزیز انتظار علی فقط

شفیق من سلمہ آج کئی روز ہوئے آپ نے کہا تھا کہ ہم آوینگے انشاء اللہ دیکھا والدہ صاحبہ
انتظار کر دکھلایا کہ آپ دیکھیں چار دن اور چار رات۔ تو کیونکہ چلے ہیں آئیندہ دیکھئے والدہ آپ تو
وعدہ کر ٹہرے سچ ہے سبحان اللہ کیا سچائی اور صفائی آپ میں سچائی کسی میں نہیں پائی گئی
انشاء اللہ تعالیٰ اب ایک روز ہم بھی آپ سے سچ بولینگے۔ مگر ابھی نہیں بعد کسی سال کے
اور راقم فرمائیں مزاج بخیر ہے آئندہ آپ نے اس سے بتلایا فقط

توجہ فرمای من آج کئی روز ہوئے کہ طبیعت میری پریشان رہتی ہے اور نہایت جی
خاطر رہتا ہوں لہذا ہمراہ توجہ و کرم واسطہ چار پانچ روز کے گھر اب چلے آئیگا۔ تو پہلا
کسقدر تسکین خاطر جمع ہوگی۔ اور ایسے آپ سخت نے بے چپ کے منتظر ہوں اور مشتاق کار
لطیف اللہ۔ ۳۰۔ فروری ۱۹۰۲ء

مکرم اصدقاء بندہ عرض یہ ہے کہ آجکل بندہ کو فرصت کسی ایک لمحہ کا نہیں ہے
کہ آپ کی ملازمت حاصل کروں اور دیکھنے کو نہایت جی چاہتا ہے لہذا براہ توجہ لاالہ
گویا یوں کہ آوینگے آپ بھی ضرور قدم رنجہ فرمائیگا۔ عرض یہ ہے کہ ایک عرصہ ہوا
بھونڈ کو نہیں دیکھا۔ آپ کی ملازمت ہو جاوے فقط والسلام گل الدین بلالی عفی عنہ

مکرم بندہ تسلیم مزاج شریف لعل آپ کی خدمت بستہ ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ ایام تو
قریب ہی لیکن ابھی آٹھ روز باقی ہیں براہ عنایت باسال کسیطرح نہیں کیجئےگا۔ ورنہ آنکھ کو
باہر گھر آئے اچھی طرح ہوگی اور میاں کو بھی ہمراہ لیتے آئیگا اور ہمارے سب چیزیں تیار ہیں کسی چیز کی
سرنگا نا نہیں ہوگا۔ لہذا آپ جلد بلفو یہ خط ناچار آئیے لعل نام طلائی تعویذ بندہ کا واسطے اندیشہ

معظم مکرم منے عرض یہ ہے کہ دربار لعل صاحب اپنی رعیت کے تقاضائی بہت شدید کرتے
تھے۔ لہذا آپ کو چاہئے آپ اونکو دید یجئے جس طرح سے ممکن ہو گیا وجہ اسکی وہ شخص از حد بدرقت
ہے پھر اسکو خیال نہ اپنی آبرو اور نہ دوسرے کی آبرو کا رہتا ہے اطلاعاً گذارش کیا معاف
فرمائیگا۔ فقط ہیرا بھونیال

شفیق از جان سلمہ تم نے ہم سے وعدہ کیا تھا کہ پرسوں ہم تمکو خرچ معہ گاڑی ہاتھ کیونکہ سفر [illegible]
بھیج دینگے۔ بسبب نہیں بھیجی اور ہمارا چھوٹا بھائی از حد روتا ہے لہذا تمکو خدمتگار بھیجا ہے حوالے
رقعہ ہذا بھیجدیجئے امرام طبعی بھی خاطر جمع رکھیے گا۔ زیادہ کیا آپکو بعد دعا کے گوہر پرشاد

شفیق لالہ کلیشور پرشاد صاحب زاد قدر جانانہ

تسلیم بعد تعظیم آنکہ۔ واسطے حضرت کے کمر بر استہ ہوں کہ بیچ ملاقات سے ملا ور مسعید ہو جاؤں
آپ اسی تک ملاقات در کنار جہانک کرنی تحفہ تھوڑا کریں پہنچی نہیں ہو گئی ہے۔ اور آرزو
یعنی آپکے دیکھنے کو چاہتا کیا کیجئے اگر آپ از روئے کہ ایام ہوتے ہیں کہ چند باقی بھی
غفلت ہے کہ آپکے دیدار سے مشرف ہوا۔ فقط عالم جیسے مجبور الخدمت ہیرا لالہ مسل
بعد چوہے صاحب وکیل عدالت و بھگلوگر محلہ اسم بامسمی یعنی رونگی محلہ عرق چوٹی یہاں عرصہ چند بیت
کا سال منقضی ہو گیا ہے بسر کرتے ہوئے وکیل صاحب موصوف کے ہاں نہیں صفت کی جائے۔
نہایت قدرداں اور خلق غرضیکہ ہمہ تن مشورت صفات نہیں مگر حصول سے جو لطف لا اگر [illegible]
او ضعف والد بندہ کو اور آپنی صحت با ہر کس عرصہ سے کم بستر تک اٹھایا اور حالت ہجاہ سے کے
قابل نہیں ہیں جسکی ثنا و صفت ہو سکے اکثر اتفاق برخوردار کا مگر بلکہ یہ ایک جو طول عمر ہے جانشین [illegible]

تو میلہ حال خیر و عافیت نزل الیھم سب صاحبان کو خبر نیک سے ہوجاتی ہے طبیعت کو تسکین اور
دلجمعی بہت سے ہوتی ہے محض باعث تحریر کا یہ ہے کہ جب اپنی یہ تحریر پیش آوےگی تو آپکے ملاحظہ
سے گذری اوسی وقت سے بھیجنی گا کہ حصول ملاقات سے ہی آپکو یاد آویگا ۔ اور باقی ہر طرح
سے خیر ہے ہے اور سب صاحبان کو درجہ بدرجہ واجبات پہنچے ۔ عریضہ حاجی جیوالعال
عفی عنہ تاریخ ۲۰ - مارچ ۱۸۹۳ء جناب لالہ گنیشر رائے صاحب تسلیمات پہنچے جناب عالی عرض
گذارش یہ ہے کہ آپ کی توجہ و عنایت سے یہ ملک دستیاب ہوگیا ہے کہ بہت سے معقول حسب خاطرخواہ
ملگیا ہے اب تلاش اور کوشش آیندہ نہ کیجئیگا ۔ کیونکہ بالفعل ضرورت نہیں ہے فقط
مطبع منبع العلوم تسلیم گذارش یہ ہے کہ آپنے بروقت ملاقات کے جو کہا لیا تھا ۔ اوسکا
آپکو خیال رہا یا نہیں کمتر ہی کو شدید ضرورت ہے اور کام عزت کا ہے یہ امر ہے کہ بلا دریغ
توجہ فرمائیگا اپنا کام بعوض فرمائیگا کیا عرض کر دیکے ۔ ایک صاحب نے ابھی تک حق تالیف
نہیں دیا ہے روز وعدہ کرتے ہیں اگر یہ دستیاب ہوگیا تو پھر آپ سے کچھ ضرورت طلب
کرنیکی نہیں ہے بوجہ نہ ملنے حق تالیف کے آپ سے عرض کیا ۔ اور وعدہ صاحب موصوف سے
حق دینے کو تاہی کر بیٹھے ۔ تو آیندہ دیکھا جاویگا ۔ تب سے اس وقت آپکو تکلیف دونگا ۔
شکریہ فرمائیگا ۔ براہ مہربانی رہا کرو فقط ۱۱ - اپریل ۱۹۰۷ء

تحریر نمود خاکسار نجم علام محمد خوشنویس لاہور اکبری منڈی کوچہ مولوی محمد بخش بقلم خود

تمت

ملنے کا پتہ ـ شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور